

تمام مصیبتوں سے حفاظت کا نسخہ

حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم
خادم حدیث نبوی ﷺ، اسلاک دعویٰ اکیڈمی، لیسٹر، یو کے

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ایسے سات مؤثر ہتھیار عطا فرمائے ہیں جن سے وہ اپنے چھوٹے بڑے تمام مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔

۱ توبہ و استغفار: صدق دل سے توبہ کرنا نہ صرف گناہوں کو نامہ اعمال سے مٹاتا ہے، بلکہ ان منفی اثرات کو بھی مٹا دیتا ہے جو ان گناہوں کی وجہ سے ہماری زندگی میں ظاہر ہوئے ہیں، آپ ﷺ کا ارشاد ہے: ”جو شخص استغفار کو لازم پکڑتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بناتے ہیں، ہر غم سے نجات عطا فرماتے ہیں اور ایسی جگہ سے اسے عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔“ (ابو داؤد)

۲ تقویٰ: اللہ تعالیٰ شانہ نے جن کاموں کو کرنے کا حکم دیا ہے ان کو بجا لاؤ اور جن کاموں سے روکا ہے ان سے بچو، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: ”جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسی جگہ سے عطا کرے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوگا۔“ (الطلاق: ۲-۳)

۳ دعا: اللہ تعالیٰ بڑی سے بڑی مصیبت دور کرنے پر قادر ہیں، اس لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے اس سے مدد طلب کریں، آپ ﷺ کا ارشاد ہے: ”بیشک دعا اس مصیبت (کو دور کرنے) میں بھی فائدہ پہنچاتی ہے جو اتر چکی ہے اور اس (کو روکنے) میں بھی جو ابھی تک نہیں آئی ہے، اس لئے اے اللہ کے بندو! تم دعا کو مضبوطی سے پکڑو!“ (ترمذی)

۴ خیرات: خیرات کرنا مصیبت کو دور کرنے اور آئندہ مصیبتوں کو روکنے کا ایک بہترین اور مؤثر ذریعہ ہے، ایک حدیث میں آیا ہے: ”خیرات کرنے میں جلدی کرو اس لئے کہ بلا اور مصیبت اس سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔“ (طبرانی) دوسری حدیث میں ہے: ”تم خیرات کے ذریعے اپنے مریضوں کا علاج کرو۔“ (طبرانی)

۵ صبر: صبر کرنا اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر رضامندی کی علامت ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی نصرت متوجہ ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“ (البقرہ: ۱۵۳)

۶ نماز: مصیبت اور پریشانی کے وقت نماز کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔“ (البقرہ: ۳۵)

۷ ذکر اللہ: اللہ تعالیٰ کا ذکر اللہ تعالیٰ کی نصرت اور رحمت کو مقناطیس کی طرح کھینچتا ہے، اللہ تعالیٰ شانہ حدیث قدسی میں ارشاد فرماتے ہیں: ”میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب تک وہ مجھے یاد کرتا ہے اور میری یاد میں اس کے ہونٹ ہلتے ہیں۔“ (بخاری) ان اذکار کو کثرت سے پڑھنا چاہئے (کم از کم سو سو مرتبہ یومیہ):

﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِيَّيْكَ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَرَسُوْلِكَ، وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ﴾

جو شخص ان باتوں پر عمل کرے گا وہ اپنی انفرادی زندگی میں مصیبتوں اور بیماریوں سے نجات پا کر سکون و اطمینان حاصل کرے گا، اور اگر اُمت اجتماعی طور پر ان باتوں پر عمل کرے گی تو وہ اجتماعی طور پر مصیبتوں اور بیماریوں سے نجات پا کر سکون و اطمینان حاصل کرے گی۔